سادہ تصویر کشی کی ہے کہ جانے والے لوگ ہمیں آس پاس کام کرتے، بحثیں کرتے، چلتے پھرتے دکھائی دیتے ہیں۔

یہ کتاب اُردو ادب میں ایک اچھا اضافہ ہے اور اس کی ترتیب میں مشفق خواجہ نے حصہ لے کر ایک خدمت انجام دی ہے۔

یادِ رفتگان مؤلف: جناب ماہر القادری مرحوم و مغفور، مرتب: جناب طالب ہاشمی ناشر: البدر پبلی کیشنز، راحت مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ کاغذ، کتابت، طباعت، جلد بندی اعلیٰ، خوش نما گرد پوش، صفحات: ۴۱۰، قیمت: ۴۲/- روپے (نہایت مناسب)

ماہر القادری مرحوم " بنارس" سے چلے اور " حرم میں اذانِ سحر" تک پہنچے۔ انہوں نے اپنے فکر و فن کو انقلاب سے گذارا، یہاں تک کہ وہ اسلامی ادب کی محفل کے صدر بنے۔ ماہر صاحب کی شخصیت کے امتیازات کو سمجھنے کے لیے جیب احمد صدیقی صاحب کا لکھا ہوا اجمالی خاکہ (بہ حیثیت پیش لفظ) بہت اہم ہے۔ ماہر صاحب نے جاتے قافلے کی ۹۶ شخصیتوں پر تاثرات لکھے تھے کہ پھر وہ خود بھی اس قافلے میں شامل ہو گئے۔ طالب ہاشمی صاحب کو جو گہری محبت ماہر صاحب سے تھی اس کے زیر اثر انہوں نے " یادِ رفتگان" کے عنوان سے لکھی ہوئی ماہر صاحب کی تحریروں کو بڑی خوبصورتی سے جمع اور مرتب کیا۔ دلچسپ یہ کہ ماہر صاحب کی اپنی ہی ایک تحریر " درسِ عبرت" کے نام سے ان کے لکھے ہوئے تاثرات کا پیرایہ آغاز بن گئی۔

ماہنامہ بتول سالنامہ ۱۹۸۴ء مدیرہ مسئول جناب سلمیٰ یاسمین نجمی، مدیرہ نسیم آرا۔ مدیرہ کا پتہ۔ پوسٹ بکس نمبر ۴۵۲ راولپنڈی صدر، ترسیلِ زر کا پتہ: ماہنامہ بتول، ۸ سلطان احمد روڈ، اچھرہ، لاہور۔

ماہنامہ بتول ایسی خواتین کا جریدہ ہے جو اپنی زندگیوں کی روح و رواں اسلام کو سمجھنے